چاند مسکرانے لگا
بقلم مہک روشن
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

چاند مسکرانے لگا

از

مہک روشن

www.novelsclubb.com

مرے مرے قدموں سے وہ چلی جا رہی تھی. اس کے قدموں میں آج عجیب سی شکستگی در آئی تھی. بہت ہی آہستہ سے اس نے دروازہ کھولا تھا.

دروازہ بھی عجیب سی چرچراہٹ کے ساتھ کھلا تھا. اس گھر کے درو دیوار غرض کہ ہر ایک چیز پر, ہر اک شے پر سوگواریت سی چھائی تھی.

اس گھر کی ہر ایک چیز بالکل ویسے ہی ویران اور اجڑی ہوئی لگ رہی تھی جیسے اس کا دل. وہ رشتے جن پر اسے ناز تھا ان میں سے اس کے پاس کوئی بھی نہ تھا. نہ مما, نہ بابا اور نہ ہی احمر کوئی بھی نہیں تھا اس کے پاس.

ان ہی شکستہ قدموں سے وہ صوفے کے پاس آئی مگر اس پر بیٹھنے کے بجائے زمین پر ہی گرتی چلی گئی کوئی نظم تھی جو اس کی سماعتوں سے ٹکرا رہی تھی.

اے چاند......

ہزاروں لوگوں کے پیغام دیتا ہے تو

ہزاروں دلوں کی دھڑکن ملاتا ہے تو

گزارش ہے اک میری بھی

سن لو تو عنایت ہے

کہنا کہ لوٹ آؤ

کوئی اس طرح بھی کرتا ہے

پیار میں یوں خوار کرتا ہے

کہنا اسے کہ یہ التجا ہے میری

کہ لوٹ آؤ

کہ تیری دید کے بغیر

میری کوئی عید نہیں

www.novelsclubb.com

یہ وہ ہی نظم تھی جو اس جو کبھی سمجھ نہیں آئی تھی. چاند ہی کیوں آخر چاند ہی کیوں !! مگر سوچنے سمجھنے کی تمام طاقتیں صلب ہوتی جارہی تھیں. اپنے کمرے تک کا سفر بھی آج اس نے بہت مشکل سے طے کیا تھا.

💔💔💔💔.

مما بابا کیا ہو رہا ہے..

ابھی تو وہ کالج سے واپس آئی تھی اور آتے کے ساتھ ہی مما بابا کو ڈھونڈ رہی تھی.

وہ دونوں لان میں بیٹھے تھے تب ہی وہ ادھر آ گئی....

کچھ نہیں بیٹا آپ کو تو پتا ہے نا گرمیاں آ رہی ہیں اور پھر رمضان مبارک بھی تو میں کیا سوچ رہی تھی اگر ہم شاپنگ وغیرہ کر لیں تو..

www.novelsclubb.com

اوووو !! تو مطلب شاپنگ کی پلاننگ ہو رہی تھی اور مجھ سے کسی نے پوچھا تک نہیں...

لو بھلا اپنی بیٹی کے بغیر ہم ایسا سوچ بھی سکتے ہیں کیا... ہماری بیٹی ہمارے ساتھ ہی چلے گی.

ویسے ہم جا کہاں رہے ہیں...

دبئی آف کورس بیٹا... اچھا اب آپ جلدی سے فریش ہو جائیں میں لنچ لگواتی ہوں.

حبیبہ اب ملازمین کو ھدایات دینے میں مصروف تھیں.

اوکے مما!! مہراب اپنے روم میں جا رہی تھی.

❤❤❤❤

ارے ہماری پیاری سی کزن کیا کر رہی ہے ژ ژ

www.novelsclubb.com

کھانے سے بھرپور انصاف!!

مختصر سا جواب...

لو بھلا!! اب ہمیں کوئی پوچھے گا بھی نہیں...

چھوٹا سا شکوہ.......

بالکل نہیں !! اپنا راستہ ناپیں جناب.... منہ پھاڑ جواب.....

ٹھیک ہے بھائی کھالو اب ہمیں کوئی کہاں پوچھتا ہے.

میں چلتا ہوں یہاں تو پوچھ ہی نہیں رہا...

دکھی سا لہجہ....

ارے احمر بیٹا آپ کب آئے...

عباس صاحب تو آفس گئے تھے گھر پر بس حبیبہ اور مہر ہی تھیں.

بس آنٹی ابھی ہی آیا تھا...

www.novelsclubb.com

کان کی لو کو مسلتے ہوئے تھوڑا سا خجل ہوتے ہوئے جواب آیا تھا.

کھانا کھایا آپ نے بیٹا نہ؟ حبیبہ اب احمر کے لیے بھی کھانا نکال رہی تھیں جانتی تھیں کہ وہ مہر کے بغیر کبھی کھانا نہیں کھاتا.

کہاں آنٹی لوگوں نے تو پوچھا تک نہیں...

آنٹی ہی تو دنیا کی معزز خاتون تھیں جن سے وہ اس چڑیل کی جی بھر کے شکایت کر سکتا تھا.اس کے مما بابا امریکہ میں رہائش پزیر تھے وہ یہاں پاکستان میں بزنس سیٹ کر کے انھیں بھی پاکستان میں لانے والا تھا.

ارے رے کیا مطلب !!لوگ چاہتے ہیں کہ اب میں ان سے اپنا کھانا بھی شئیر کروں...دیکھیں مسٹر مجھ سے ایسی کوئی امید مت کریے گا...

حبیبہ نے گھور کر مہر کو دیکھا تھا گویا چپ رہنے کا عندیہ دیا تھا.

احمر نے معصوم سا چہرہ لیے آنٹی کو دیکھا تھا.

www.novelsclubb.com

بیٹا آپ بیٹھو آپ کے لیے کھانا نکالتی ہوں میں...

💔💔💔💔💔

عباس میں کیا کہہ رہی تھی کہ رمضان میں سمیعہ کے ہاں دعوت ہے تو ہم شاپنگ کے سلسلے میں دبئی چلے ہی جائیں.

بالکل بالکل !! میں کیا کہہ سکتا ہوں آپ دونوں ماں بیٹی کا معاملہ ہے یہ تو..

عباس میاں نے اس معاملے سے گویا اپنی جان ہی چھڑا لی تھی.

اچھا جی تو ہم دونوں اکیلے ہی جائیں گے کیا...

حبیبہ نے شکوہ کیا تھا.

لو بھلا دونوں جا بھی رہی ہیں اور یہ بھی کہہ رہی ہیں کہ اکیلے جا رہی ہیں. میری تو سمجھ سے باہر ہیں بھائی آپ دونوں...

www.novelsclubb.com

لو بھلا احمر تم ہی سمجھاؤ اپنی آنٹی کو...

عباس میاں نے مہر کے ساتھ بیٹھے احمر کو بھی گفتگو میں کھینچ لیا تھا.

افففف!! تم نے تو تھکا ہی دیا مہر...

حبیبہ بیگم کی بہن کی طبیعت سخت خراب تھیں اس لیے وہ ان کے ساتھ نہیں آ سکی تھیں. شاپنگ کے لیے مہر اور احمر ہی آئیں تھے.

ارے ارے!! ابھی سے تھک گ ئے ابھی تو شاپنگ کی شروعات ہوئی ہے مسٹر ...

لو جی پھر تو میری بس ہو گئی... میں جا رہا ہوں تم شاپنگ کر کے آ جانا ٹھیک ہے. احمر کہہ کر رکا نہیں تھا بلکہ ایگزیٹ کی جانب چل پڑا.

ارے رکو تو... مہر جس کو لگا تھا وہ مزاق کر رہا ہے فوراً اُس کے پیچھے بھاگی تھی. مگر اُفف یہ مصیبت ہمیشہ غلط وقت پہ ہی کیوں گھیرتی ہے تب ہی اس کے سینڈل کی ہیل کھٹک سے ٹوٹی اور بے چاری مہر سیدھی سیڑھیوں سے پھسلتی ہوئی احمر کے قدموں میں جا گری.

وہ جو اس کے نہ آنے پر پیچھے مڑنے والا تھا پہلے تو فوراً سا پیچھے ہٹا مبادہ یہ کہ وہ اسی پر نہ گر جائے اور جب ہنسنا شروع ہوا تو رکنے کا نام ہی نہ لیا...

احمر ہنس ہنس کے پاگل ہی ہوا جا رہا تھا اور مہراب شکایتی نظروں سے اسے گھور رہی تھی فوراً اٹھی اور باہر کی جانب چل دی...

اس وقت مہر کو شدت سے اپنی توہین کا احساس ہوا تھا....

ارے مہر رکو تو کہاں جا رہی ہے گاڑی کی چابیاں تو میرے پاس ہیں.....مہر مہر!!

احمر بلاتا ہی رہ گیا مگر کو نہ رکنا تھا سو نہ رکی...

وہ باہر تو آگئی تھی مگر اب اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے اور تب ہی ایک شاندار کی سرف اس کے سامنے رکی...

www.novelsclubb.com

ایکسکیوزمی میں آئی ہیلپ یو لیڈی!! مہر کی جانب دیکھتے ہوئے اس نے آنکھوں سے گلاسز اتارتے ہوئے کہا تھا...

پہلے تو مہر انکار کرنے لگی تھی مگر احمر کو پیچھے آتا دیکھ کر فوراً اُس کے ساتھ بیٹھ گئی.

لیکن یہ سلسلہ یہاں ہی نہیں رکا اور اب, شہریار اور مہر کی دوستی مزید گہری ہوتی گئی

اور اب مہر نے ایک نیا مطالبہ کر دیا تھا.

"پاپا پلیز پاپا مان جائیں ناوہ بہت اچھا لڑکا ہے آپ اسے صرف اس وجہ سے ریجیکٹ نہیں کر سکتے کہ اس کے پاس بہت پیسہ نہیں ہے وہ محنت کرے گا اور کما لے گا پاپا وہ بہت اچھا لڑکا ہے" مہر منت بھرے انداز میں ان سے کہہ رہی تھی

"نہیں کبھی بھی نہیں، وہ کوئی تم سے پیار نہیں کرتا صرف دولت کے پیچھے پڑا ہے اور ایک بات مت بھولو کہ تم احمر کی بچپن کی منگ ہو اگر تمہاری شادی ہو گی تو احمر کے ساتھ

نہیں مجھے احمر کے ساتھ شادی نہیں کرنی مر جاؤں گی لیکن احمر کے ساتھ شادی نہیں کروں گی"

www.novelsclubb.com

"تو ٹھیک ہے پھر مر جاؤ" انھوں نے حتمی لہجے میں کہا اور وہاں سے چلے گئے

"اب کیا کروں پاپا تو میری بات مان ہی نہیں رہے"

اچانک اس کے دماغ میں ایک خیال آیا

"ہاں احمر، وہ میری مدد ضرور کرے گا"

وہ اب احمر کے کمرے کی طرف آگئی اس نے ناک کیا اور اندر چلی آئی

وہ بیڈ پہ بیٹھا اپنے لیپ ٹاپ پہ کچھ کام کر رہا تھا

"ارے مہر تم آؤ بیٹھو"

"احمر وہ مجھے تم سے اک بات کرنی ہے"

www.novelsclubb.com

"ہاں بولو"

"تمہیں پتا ہے نا کہ میں شہریار سے پیار کرتی ہوں۔ پلیز تم میری مدد کرو۔ میں اس کو بہت چاہتی ہوں۔ تم، تم پاپا سے بات کرو کہ وہ ہماری شادی کے لیے مان جائیں وہ تمہاری بات کبھی نہیں ٹالیں گے"

💛💛💛💛

اور احمر اس کو لگ رہا تھا کہ کوئی کند چھری سے اس کو ذبح کر رہا ہو

اتنی تکلیف!!!

"سوری مہر! میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا"

احمر نے نظریں چراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

تو وہ غصے سے بولی

"تم میری مدد کرو گے بھی تو کیسے؟؟

💚💚💚💚💚

"تم میری مدد کرو گے بھی تو کیسے، تمہیں تو پاپا کا بنا بنایا بزنس جو مل رہا ہے،اور ساتھ ساتھ ان کی بیٹی بھی، تم بھی تو دولت کے پجاری نکلے، تم احسان مراموش, دھوکے باز انسان ہو مت بھولو کہ میرے باپ کے ٹکڑوں پہ پل رہے ہو"

"مہر تم..........."شدت غم سے اس کے منہ سے الفاظ ہی نہیں نکل رہے تھے

"تم مجھے اتنا گھٹیا انسان" سمجھ رہی ہو اس کے لہجے میں بے یقینی تھی

"ہاں، کیونکہ تم ہو ہی ایک گھٹیا انسان، میں تم سے شدید نفرت کرتی ہوں, تم لوگ کیا سمجھتے ہو، تم لوگ جیسا کہو گے میں ویسا کروں گی، میری ایک بات کان کھول کے سن لو اگر میں شادی کروں کی تو شہر یار کے ساتھ اور اگر تم لوگوں نے مجھے روکنے کی کوشش کی تو میں بھاگ جاؤں گی پھر تم لوگ منہ چھپائے پھر نا وہ نفرت سے "چینخ رہی تھی

اسے خود بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ کیا کہہ رہی ہے

"چٹاخ........"

ایک طمانچہ اس کے منہ پر پڑا تھا

یہ ارحم نے نہیں بلکہ اس کے پاپا نے مارا تھا

"تمہیں شرم نہیں آئی یہ سب کہتے ہوئے"

"نہیں آئی اور کرتے ہوئے بھی نہیں آئے گی شادی کروں گی تو شہریار سے"

وہ بدتمیزی سے گویا ہوئی

اس بدتمیزی پر تو احمر حیران رہ گیا اور پاپا بھی ایک لمحے کے لیے ساکت رہ گئے لیکن

جب وہ بولے تو ان کے لہجے میں چٹانوں کی سی سختی تھی

www.novelsclubb.com

"تو ٹھیک ہے میں بھی تمہارا ہی باپ ہوں اس جمعہ کو تمہارا نکاح ہے احمر کے ساتھ

اور اگر تم نے کوئی گڑبڑ کی یا اپنے اس نام نہاد عاشق کے ساتھ بھاگنے کی کوشش کی

تو میں تم دونوں کو زندہ زمین میں گاڑ دوں گا اور تم جانتی ہو کہ میں ایسا ہی کروں گا"

اپنا فیصلہ سنا کر وہ وہاں سے جا چکے تھے اور مہر وہاں کھڑی رہ گئی

"شہریار مجھے بتاؤ کہ میں کیا کروں، میں مر جاؤں گی تمہارے بغیر سچ کہہ رہی ہوں"

وہ شہریار سے فون پہ بات کر رہی تھی

اور میں تمہاری دولت کے بغیر نہیں رہ سکتا

یہ بات وہ دل میں سوچ رہا تھا

"لیکن جان تم اپنے پاپا کو منانے کی کوشش تو کرو تم کہہ رہی تھی کہ وہ تم سے بہت پیار کرتے ہیں"

www.novelsclubb.com

"پتا نہیں کیا ہو گیا ہے ان کو، میری بات ہی نہیں مان رہے، اور تو اور انھوں نے میرا نکاح بھی طے کر دیا ہے اور دھمکی بھی دی ہے کہ اگر نہ کیا تو وہ ہم دونوں کو مار دیں گے"

وہ پریشان لہجے میں اسے بتا رہی تھی

"کیا!! وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں"

"وہ ایسا ہی کریں گے"

"یہ سب تمہارے اس کزن کی وجہ سے ہوا ہے"

"ہاں احمر نے پتا نہیں انھیں کیا گھول کے پلا دیا ہے کہ وہ میری بات مان ہی نہیں رہے"

www.novelsclubb.com

"ویسے کتنا چالاک ہے وہ تمہاری دولت پہ عیش کر رہا ہے"

"ہاں میں تو اسے بہت اچھا سمجھتی تھی لیکن وہ اتنا لالچی نکلے گا میں نے سوچا بھی نہیں تھا وہ نفرت سے کہہ رہی تھی"

اور اس کے کمرے میں کسی کام سے آتا احمر وہیں کھڑا رہ گیا اسے لگا رہا تھا کہ اس کے وجود پہ کوئی پگھلا سیسہ ڈال رہا ہے

کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے اس شخص کی نفرت کو سہنا جس کو آپ اپنی دنیا مانتے ہیں

"اوکے بائے پھر کل یونیورسٹی میں ملاقات ہو گی"

مہر نے کہا

"اوکے بائے"

www.novelsclubb.com

شہریار پہلی بار مہر سے دبئی میں ملا تھا اور اب اتفاقاً اُس نے بھی مہر کے ہی کالج میں ایڈمشن بھی لے لیا تھا.

ویسے یہ ان امیر لڑکیوں کے دماغ نہیں ہوتے اسے سمجھ ہی نہیں آرہا کہ میں اسے کیوں اس کے باپ کو منانے کا کہہ رہا ہوں ارے آر باپ سے لڑ کے مجھ سے شادی کرے گی تو دولت کیا خاک ملے گی

شہریار نے خود کلامی کرتے ہوئے کہا اور مسکرا دیا.

❤❤❤❤❤

دروازے پر دستک ہوئی

"یس کم ان"

عباس صاحب کی آواز آئی تو احمر اندر داخل ہو گیا-عباس صاحب کسی گہری سوچ میں گم تھے-احمر کو دیکھ کے کہا..

"ارے احمر بیٹا آؤ بیٹھو"

احمر ان کے پاس جا کے بیٹھ گیا-

www.novelsclubb.com

"وہ انکل مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے اگر آپ کی اجازت ہو تو...."

"ہاں بولو بیٹا تمہیں کب سے اجازت لینے کی ضرورت پر گئی"

"وہ آپ مہر کی شادی شہریار کے ساتھ کر دیں وہ اس سے پیار کرتی ہے اور اس کی خوشی اسی میں ہے، میرے ساتھ وہ کبھی خوش نہیں رہ پائے گی یہ ایک زبردستی کا رشتہ ہوگا"

"نہیں میں شہریار کے ساتھ اس کی شادی نہیں کر سکتا"

عباس صاحب نے کہا

"کیوں انکل آپ اس کی شادی شہریار کے ساتھ کیوں نہیں کر سکتے، خوش شکل ہے، تعلیم یافتہ بھی ہے اور کچھ عرصے بعد اس کی اسٹڈی کمپلیٹ ہو جائے گی اور پھر جاب بھی مل جائے گی آخر اس میں برائی کیا ہے؟؟"

www.novelsclubb.com

"تم نہیں جانتے، وہ مہر سے شادی صرف اس کی دولت کی وجہ سے کر رہا ہے اسے صرف مہر کی دولت چاہیئے اور کچھ نہیں"

"آپ، آپ کو کیسے پتا؟؟"

احمر نے حیرانی سے پوچھا

"بیٹا! یہ بال میں نے دھوپ میں سفید نہیں کیے ہیں مجھے اس کی شکل دیکھ کے پتا چل گیا تھا کہ وہ ایک لالچی انسان ہے"

"تو اب، اب کیا ہو گا"

احمر نے پریشانی سے دریافت کیا

"اب وہی ہو گا جو میں نے کہا ہے یعنی کہ جمعہ کو نکاح"

عباس صاحب نے فیصلہ کن لہجے میں کہا

احمر اپنے کمرے میں بیڈ پہ بیٹھا کسی گہری سوچ میں گم تھا-

اچانک اس کے ذہہن میں ایک خیال آیا-اس نے موبائل اٹھایا اور ایک نمبر ملانے لگا-

"ہیلو!! ہاں میری بات دھیان سے سنو،ایک بندے کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں،ہاں اس کا سارا کچا چٹھا کھول کے مجھے بتاؤ"

"ہاں چلو میں تمہیں اس کا ایڈریس سینڈ کر رہا ہوں اور ہاں کام جلدی ہونا چاہیۓ"

"او کے،او کے بائے کام جلدی سے ہونا چاہیۓ"

اور پھر کال بند کر کے اس نے موبائل رکھ دیا.

www.novelsclubb.com

"مہر یہ سب کیا ہے؟آخر ہو کیا کیا ہے تمہیں؟ تمہیں معلوم ہے کہ تم کر رہی کیا ہو؟"

حبیبہ بیگم نے پریشان لہجے میں مہر سے پوچھا،ان کی بہن کی طبیعت بہت زیادہ خراب تھی تو وہ اس کے پاس ہری پور چلی گئیں رمضان شروع ہو گیا تھا تو وہ واپس آ گئیں اور جب واپس آئیں تو ایک تماشا ان کا منتظر تھا

"کیا ماما اس میں غلط کیا ہے ؟میں اپنی مرضی سے شادی کرنا چاہتی ہوں اور میری مرضی شہر یار ہے"

"لیکن بیٹا وہ اچھا لڑکا نہیں ہے ؟"

"آپ سے کس نے کہا کہ وہ اچھا لڑکا نہیں ہے وہ میری چوائس ہے مما اور میں اسی کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہوں"

اس نے بد تمیزی سے کہا

"مہر بیٹا ہم تمہارے ماں باپ ہیں، تمہارے بھلے کے لیے ہی کہہ رہے ہیں"

انھوں نے اسے سمجھایا

www.novelsclubb.com

"مام میں اپنا برا بھلا خود سوچ سکتی ہوں اور آپ کا کر پاپا سے کہہ دیں وہ احمر کے ساتھ میری شادی کا خواب دیکھنا چھوڑ دیں اگر میری شادی ہو گی تو شہریار کے ساتھ ورنہ نہیں......"

❤❤❤❤

مہر نے دروازے پر دستک دی

اندر سے عباس صاحب کی آواز آئی

"یس کم ان"

وہ اندر داخل ہو گئی

"پاپا وہ مجھے آپ سے بات کرنی تھی؟؟"

"ہاں بولو کیا ہے؟؟"

انھوں نے سرد لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

"پاپا پلیز یہ نکاح تھوڑا لیٹ کر دیں مجھے کچھ ٹائم چاہیئے ہے سب ایکسیپٹ کرنے کے لیے"

اس نے فریاد کی

"پاپا دیکھیں میں نکاح کے لیے ریڈی ہوں لیکن مجھے کچھ وقت چاہیئے پاپا کچھ ٹائم تو لگے گا مجھے یہ سب ایکسیپٹ کرنے میں"

"ٹھیک ہے آج پانچواں روزہ ہے اور ٹھیک پانچ دن کے بعد تمہارا نکاح ہو گا احمر کے ساتھ اور اگر تم نے کوئی تماشا لگایا تو میں تمہارے ساتھ کیا کروں گا یہ تم اچھی طرح جانتی ہو"

ان کے لہجے میں کچھ ایسا تھا کہ مہر کے پورے بدن میں ایک سرد لہر دوڑ گئی

"تھینک یو پاپا تھینک یو سو مچ"

فی الحال وہ اس پہ خوش تھی کیونکہ شہریار نے کہا تھا کہ وہ اپنے پاپا سے کچھ ٹائم لے گا کہ انھیں کچھ سوچنے کا موقع مل جائے۔

مہر بہت پریشان تھی کل اس کا نکاح ہونا احمر کے ساتھ۔اس نے سب کو منانے کی بہت کوشش کی تھی لیکن سب ناکام ہو گیا، شہریار بھی اس کی کال ریسیو نہیں کر رہا تھا۔

اس نے ایک مرتبہ پھر سے شہریار کو کال ملائی

"آپ کے مطلوبہ نمبر سے فی الحال جواب موصول نہیں ہو رہا برائے مہربانی کچھ دیر بعد رابطہ کیجیے شکریہ"

www.novelsclubb.com

اس نے غصے سے موبائل کو اٹھا کے دروازے پہ دے مارا اور اندر داخل ہوتا احمر اگر نیچے نہ جھکتا تو موبائل یقیناً اس کے سر کی خبر لے چکا ہوتا

احمر کو اندر داخل ہوتا دیکھ کر اس کو مزید غصہ آیا

"کیوں آئے ہو تم یہاں ؟؟ میرا تماشا دیکھنے "

وہ غصے سے پھنکاری

"مجھے تمہارا تماشا دیکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے مہر میں تمہیں کچھ بتانے آیا ہوں "

"مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی "

"میری نہ سہی شہریار کی تو سنو گی نا"

"شہریار کیا مطلب "

اس نے حیرانی سے پوچھا

"وہ تمہاری کال ریسیو نہیں کر رہا ہے نا"

"تم۔۔۔۔ تمہیں کیسے پتا؟؟؟؟"

"مجھے تو اور بھی بہت کچھ پتا ہے جو تمہیں بھی نہیں پتا"

❤❤❤❤

"کیا مطلب ؟؟ کیا پتا ہے تمہیں شہریار کے بارے میں جو مجھے نہیں پتا؟"

مہر نے حیرانی سے پوچھا

"شہریار تمہاری کال ریسیو نہیں کر رہا ہے نا؟"

"ہاں لیکن تمہیں کیسے پتا؟"

"وہ تمہاری کال اس لیے ریسیو نہیں کر رہا کیونکہ وہ اس وقت مرڈر کے کیس میں جیل میں ہے"

احمر نے انکشاف کیا

اور مہر اس کی سماعتوں میں ایک بم پھٹا تھا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں تم لوگ اتنا کیسے گر سکتے ہو، تم لوگوں نے اسے جیل بھجوا دیا، صرف اس وجہ سے کہ وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا تھا، تم بہت گھٹیا، ذلیل اور کمینے انسان ہو تم نے مجھ سے میرا پیار چھین لیا تمہیں شرم آنی چاہیے تم............"

"شٹ اپ، آئی سیڈ جسٹ شٹ اپ"

احمر غصے سے چینخا اس کا چہرہ شدت جذبات سے سرخ ہو گیا تھا-ضبط کی کوشش میں اس کی مٹھیاں بھینچ گئی تھیں

"میں نے احمر کو جیل نہیں بھجوایا اس کے کرتوت اسے وہاں تک لے کے گئے ہیں اور میں تمہیں کوئی صفائی نہیں دوں گا، مجھے پتا تھا کہ تم میری بات کا یقین نہیں کرو گی اس لیے ثبوت ساتھ لے کے آیا ہوں"

"یہ دیکھ لینا اپنی آنکھوں سے"

اس نے اخبارات کا ایک ڈھیر اور تصاویر بیڈ پہ رکھیں اور خود تیزی سے کمرے سے نکل گیا

کیونکہ یہ سب دیکھنے کے بعد مہر کی جو حالت ہونی تھی وہ نہیں دیکھ سکتا تھا

مہر نے پہلے وہ اخبارات اٹھائے اور جس خبر کو ہائی لائٹ کیا گیا تھا وہ پڑھی تو اسے لگا

کہ اسے کسی نے پہاڑ سے نیچے دھکیل دیا ہو

"کراچی میں فراڈ شادی کا ایک اور کیس زرائع کے مطابق دولھا نے پہلے امیر لڑکی

سے پیار کا ڈھونگ رچایا اور پھر اس سے شادی کے پندرہ دنوں کے بعد اس کے تمام

زیورات اور پیسے لے کر فرار"

اور ساتھ نیچے شہریار کی تصویر تھی جس میں وہ دولھا بنا ہوا تھا ہاں چہرے پہ

مونچھوں کا اضافہ تھا اور یہ خبر آج سے دو سال پہلے کی تھی

میر نے دوسری اخبارات اٹھائے اور سب میں اسی طرح کی خبریں تھی

اور جب اس نے وہ تصویریں اٹھائیں تو ان سب میں ہر مختلف لڑکی کے ساتھ شہریار

دولھا بنا کھڑا تھا۔

کیسا روح شگاف انکشافات تھے یہ مہر کے حواس اس کا ساتھ چھوڑ رہے تھے

"اتنا بڑا دھوکہ..........اگر میری شادی شہریار کے ساتھ ہو جاتی تو......"

اس سے آگے کا خیال بہت تکلیف دہ تھا

وہ اٹھی اور مرے مرے قدموں سے آگے جا رہی تھی اس کے قدموں میں ایک عجیب سی شکستگی در آئی تھی اسے یوں معلوم ہو رہا تھا کہ جیسے اس کے کمرے کی ہر شے اس کے دل کی طرح ویران اور اجڑی ہوئی ہے آج اس کے پاس اس کا اپنا کوئی نہیں تھا نہ مما، نہ پاپا اور نہ ہی احمر کیونکہ وہ ان سب کو اپنے ہاتھوں سے گنوا چکی تھی

ان ہی شکستہ قدموں کے ساتھ وہ صوفے کے قریب آئی مگر اس پر بیٹھنے کی بجائے وہ زمین پر گرتی چلی گئی اور اس کی آنکھوں کے سامنے ایک ایک کر کے سب کے چہرے آئے مما، پاپا اور پھر احمر۔

www.novelsclubb.com

اور پھر اس کا ذہن تاریکیوں میں ڈوبتا چلا گیا۔

"مہر بیٹا آنکھیں کھولو نا دیکھو ہم کتنا پریشان ہو رہے ہیں تمہارے لئے، آج پانچ دن ہو گئے ہیں اور تم نے ہم سے کوئی بات نہیں کی، کوئی اس طرح بھی کرتا ہے اپنے ماں باپ کے ساتھ"

حبیبہ بیگم مہر کے بیڈ کے پاس کرسی رکھ کے بیٹھی ہوئی تھیں۔ مہر کا نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا اور اس کے بعد آج پانچواں دن تھا اسے ہوش نہیں آیا تھا۔

"اٹھوں نا مہر اٹھ جاؤ نا"

حبیبہ بیگم نے پھر کہا

"اچانک مہر کی پلکیں لرزیں اور پھر اس نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولیں"

حبیبہ بیگم اسے ہوش میں آتا دیکھ کر خوشی سے چیخیں

www.novelsclubb.com

"مہر تمہیں ہوش آگیا ہے میری بچی کتنا پریشان کیا تم نے ہمیں کوئی اپنے ماں باپ کے ساتھ اس طرح بھی کرتا ہے کیا۔ دیکھو اپنے پاپا کو کس طرح سے پریشان کھڑے ہیں"

اس نے پاپا کی طرف دیکھا تو ان کے ساتھ احمر بھی اسے کھڑا نظر آیا بکھرے بال اور سرخ آنکھیں اور پاپا ان کی بھی کچھ ایسی ہی حالت تھی

عباس صاحب اس کے قریب آئے

"پاپا......."

اس نے پکارا اور پھر رونے لگی

"پاپا کی جان بس کردو تم جیسا چاہو گی ویسا ہی ہوگا تم شہریار کے ساتھ شادی کرنا چاہتی ہو تو اسی کے ساتھ ہوگی....."

عباس صاحب کی بات پر اس نے احمر کی طرف دیکھا تو اس نے نظریں چرا لیں

www.novelsclubb.com

"پاپا میں نے آپ کو بہت تکلیف دی ہے نا بہت بد تمیزی کی ہے نا میں بہت بری ہوں پاپا میں نے آپ کو بہت دکھ دیے ہیں"

"نہیں مہراب ہم تمہاری شادی کرنے کے لیے تیار ہیں ہم شہریار کے ساتھ تمہاری شادی کرنے کے لئے تیار ہیں"

"نہیں پاپا مجھے شہریار کے ساتھ شادی نہیں کرنی آپ کو میں نے بہت تکلیف دی ہے نا پاپا اور مما بہت دکھ دیے ہیں آپ کو مجھے معاف کر دیں میں آپ سے ہاتھ جوڑ کے معافی مانگتی ہوں بہت دکھ دیے ہیں آپ کو میں نے مجھے معاف کر دیں مما پاپا معاف کر دیں پلیز...."

وہ ہاتھ جوڑ کے ان سے معافی مانگ رہی تھی اور تڑپ رہی تھی اور اس کا اسے اس طرح سے تڑپنا احمر سے برداشت نہیں ہو رہا تھا وہ وہاں سے باہر چلا گیا جبکہ اس کا اس طرح چلے جانے کو مہر نے اس کی شدید ناراضگی جانا تھا-

"نہیں مہر بچوں سے غلطی ہو جاتی تم معافی مت مانگو ہم تم سے ناراض نہیں ہیں"

"سچ میں پاپا مما آپ نے مجھے معاف کر دیا آپ بہت اچھے ہیں اور آپ دنیا کے بیسٹ مما پاپا ہیں"

مہر نے خوشی سے بھرپور لہجے میں کہا اور پھر عباس صاحب کے گلے لگ گئی۔

"بیٹا تم نے شہریار سے شادی نہ ہونے کی اتنی ٹینشن لی کہ تمہاری یہ حالت ہو گئی"

"نہیں پاپا ایسی کوئی بات نہیں ہے اور مجھے شہریار سے شادی نہیں کرنی"

"تو پھر...."

"جہاں آپ کہیں گے وہاں کروں گی"

"سچ کہہ رہی ہو"

www.novelsclubb.com

عباس صاحب نے حیرانی سے پوچھا

"بالکل سچ"

"میری گڑیا، میری جان تمہیں نہیں پتا تم نے مجھے کتنی بڑی خوشی دی ہے"

آج انتیسواں روزہ تھا اور عین ممکن تھا کہ کل عید ہو گی۔احمر اوپر ٹیرس پہ تھا۔

مہر بھی اوپر ٹیرس پہ آگئی۔احمر نے اس سے اب تک کوئی بات نہیں کی تھی آج وہ خود اس سے بات کرنا چاہتی تھی

وہ سامنے کھڑا کسی گہری سوچ میں گم تھا۔مہر آہستہ آہستہ چلتی اس کے پیچھے آکر کھڑی ہو گئی

احمر نے اسے پیچھے مڑ کر دیکھا اور پھر گردن موڑلی

"احمر...."

مہر نے پکارا

"ہوں..."

اس نے بغیر مڑے کہا

www.novelsclubb.com

"ناراض ہو"

"نہیں مہر ناراض تو ان کے ساتھ بندہ ہوتا ہے جن کے ساتھ کوئی رشتہ ہو تمہارا میرے ساتھ رشتہ ہی کیا ہے"

اس کے لہجے میں تلخی تھی

"احمر پلیز معاف کر دو نا پلیز جو سزا دو گے قبول ہے لیکن ایک دفعہ معاف کر دو دیکھو ہاتھ جوڑ کے معافی مانگ رہی ہوں نا"

وہ روتے ہوئے بولی

احمر نے ایک دفعہ اس کا پیچھے مڑ کے آنسوؤں سے بھرا چہرا دیکھا۔

"وہ اسے روتا نہیں دیکھ سکتا تھا۔یہی اس کی سب سے بڑی کمزوری تھی"

"بس کرو رونا مہر"

مہر نے ایک جھٹکے سے سر اٹھایا اور آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھا

"نہیں پہلے تم مجھے معاف کرو"

"اگر نہ کروں تو....."

احمر کے لہجے میں شرارت تھی

"پلیز کر دو نا معاف...."

اس نے منت بھرے انداز میں کہا

"اوکے کر دیا معاف کیا یاد کرو گی"

اس نے شان بے نیازی سے کہا

"سچ کہہ رہے ہو سچ میں معاف کر دیا ہے"

www.novelsclubb.com

"ہاں اب کیا دو چار گواہ لا کے دوں یا پھر اسٹامپ پیپر پر سائن کر کے دوں"

احمر اس کی آنکھوں میں دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

"نہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے پتا ہے کہ تم نے مجھے معاف کر دیا ہو گا"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے اتنا یقین۔۔ویسے ایک بات ہے گواہ اور اسٹامپ پیپر تو لانے ہی پڑے گا کیونکہ تمہارے جملہ حقوق اپنے نام جو کروانے ہیں میں نے"

اس کی اس بات پر مہر نے اپنا سر جھکا دیا

یکدم سے چاند نظر آ گیا کا شور سنائی دیا

مہر نے سر اٹھا کر دیکھا تو سامنے چاند نظر آیا

"ارے احمر وہ دیکھو چاند"

"میں تو اپنے چاند کو دیکھ رہا ہوں وہ تو آسمان کا چاند ہے میرا چاند تو میرے سامنے ہے"

www.novelsclubb.com

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا

تمھیں یاد ہے نا مہر تم نے مجھ سے ایک بار پوچھا تھا کہ محبت کرنے والے چاند کو اپنا گواہ کیوں بناتے ہیں تاروں کو کیوں نہیں بناتے یا سورج کو کیوں نہیں...

صرف چاند ہی کیوں !!

دیکھو مہر اس مسکراتے چاند کو یہ ہی چاند ہوتا ہے جس کی آمد پر رمضان کا بابرکت مہینہ ہمیں عنایت کر دیا جاتا ہے. یہ ہی چاند ہوتا ہے جس کی آمد پر ہر اسلامی مہینے کی ابتدا ہوتی ہے.

یہ ہی چاند ہوتا ہے جب یہ ظاہر ہوتا ہے تو عید الفطر اور عید الاضحیٰ جیسے تہوار ہمیں عنایت کر دیے جاتے وہ.

یہ چاند جو ہوتا ہے نا مہر !!

ہمارے لیے خوشیوں کا امین ہوتا ہے اور خوشیوں بانٹنے سے محبتیں بڑھتی ہیں. یہ چاند ہماری محبتوں کا امین ہوتا ہے مہر !!

محبتوں کا امین !!

اسی لیے تو چاہنے والے چاند کو اپنی محبت کا اپنی چاہت کا امین بناتے ہیں.

www.novelsclubb.com

"مہر نے اسے دیکھا اور اس کی آنکھوں میں اپنے لیے جذبات کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دیکھ کر اپنا سر جھکا دیا...

تمھیں پتا ہے مہر کل میرے پیرنٹس آرہے ہیں. کل نکاح ہے ہمارا مہر کل کا دن ہمارے لیے خوشیوں کا دن ہے کل کا دن ہماری چاہتوں کا دن ہے مہر یہ نیا چاند ہمارے لیے خوشیاں لے کر آیا ہے. تم خوش ہو نا مہر!!

مہر کا بولتی وہ تو بس احمر کو سنے جا رہی تھی. اسے یقین تھا کہ اس کی آئندہ زندگی بہت خوبصورت گزرنے والی تھی.

اس نے سر اٹھا کے چاند کو دیکھا تو چاند بھی اسے دیکھ کے مسکرانے لگا۔

www.novelsclubb.com

اپنے پاکیزہ جذبوں کو گواہ بنا کر

اب کی بار بھی عید کا چاند دیکھ کر

میں دعا مانگوں گی

اپنے اور تمہارے ساتھ کی

بس تم اتنا کرنا

کہ جب میری آنکھوں کا نمکین پانی

میری پھیلی ہتھیلی پر گرے

تو میری دعائے نیم شبی کو مکمل کرنا

میرے مقدّس لفظوں کی لاج رکھنا

صدقِ دل سے کہنا! آمین!

دونوں نے بے اختیار رب تعالیٰ کے حضور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے.

www.novelsclubb.com

❤❤❤❤

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM